السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عیدین میں نماز وخطبہ ختم ہونے کے بعد امام کا معہ مقتدی دعا مانگنا یا مقتدیوں کا فرداً فرداً الگ دعا مانگنے کا حکم ہے یا دعا مانگنے کی مطلق ممانعت ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عیدین میں بوقت خاص دعا کا ذکر میرے ناقص علم میں نہیں ہاں عام طور پر دعا کا حکم اور ثبوت ملتا ہے۔ میری سمجھ سے یہ امر باہر ہے۔ کہ ایسے امر کی بابت اتنی کرید کیوں کی جاتی ہے۔

شرفیہ

اصل بات یہ ہے کہ حدیث نبوی ہے۔

الدعا ہو العبادة الحدیث رواہ احمد والترمذي وابو داود والنسائی وابن ماجہ وغیرہا صححہ الترمذي وایضا قال صلی اللہ علیہ وسلم الدعا مخ العبادة رواہ الترمذي وفی ادب امفرد للبخاري بلفظ اشرف العبادة الدعاء انتہی" (تنقیح الرواۃ ج2" ص66)

نماز کے بعد وقت مبارک اور قبولیت دعا کا ہے۔ اس لئے شیطان ایسے لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ تاکہ اس کے وسوسوں میں مبتلا ہو کر یہ دعا مانگنے سے محروم ہو جایئں۔ اس لئے ایسے لوگ بے چارے مجبور ہیں۔ یہ کرید (میں رہتے ہیں۔ اور شیطان کا مقصد پورا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ شیطانی وساوس سے سب کو محفوظ رکھے اور ایسے لوگوں کو ہدایت نصیب فرمائے۔ آمین (ابو سعید شرف الدین دہلوی

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد01 ص577

محدث فتویٰ